© rasailojaraid.com

ترجمۂ قرآن مجید

مع صرفی و نحوی تشریح

افادات: حافظ احمد یار مرحوم

ترتیب وتدوین: لطف الرحمٰن خان

سورۃ النساء

آیات ۱۰۵ تا ۱۰۹

﴿اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۭ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ
خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ
اَنْفُسَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ
مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾
هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۣ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ
يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾﴾

ترجمہ:

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ: یقیناً ہم نے اُتارا	اِلَيْكَ: آپؐ کی طرف
الْكِتٰبَ: اس کتاب کو	بِالْحَقِّ: حق کے ساتھ
لِتَحْكُمَ: تاکہ آپؐ فیصلہ کریں	بَيْنَ النَّاسِ: لوگوں کے درمیان
بِمَآ: اس سے جو	اَرٰىكَ: سمجھایا آپؐ کو
اللّٰهُ: اللہ نے	وَلَا تَكُنْ: اور آپؐ مت ہوں
لِّلْخَاۗىِٕنِيْنَ: خیانت کرنے والوں کے لیے	خَصِيْمًا: جھگڑا کرنے والے
وَّاسْتَغْفِرِ: اور آپؐ مغفرت چاہیں	اللّٰهَ: اللہ سے
اِنَّ اللّٰهَ: یقیناً اللہ	كَانَ: ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

غَفُوْرًا : بے انتہا بخشنے والا	رَّحِيْمًا : ہر حال میں رحم کرنے والا
وَلَا تُجَادِلْ : اور تم مناظرہ مت کرو	عَنِ الَّذِيْنَ : ان کی طرف سے جنہوں نے
يَخْتَانُوْنَ : خیانت کی	اَنْفُسَهُمْ : اپنے آپ سے
اِنَّ اللّٰهَ : یقیناً اللہ	لَا يُحِبُّ : پسند نہیں کرتا
مَنْ : اس کو جو	كَانَ : ہو
خَوَّانًا : بار بار خیانت کرنے والا	اَثِيْمًا : ہمیشہ گناہ کرنے والا
يَّسْتَخْفُوْنَ : وہ پوشیدگی چاہتے ہیں	مِنَ النَّاسِ : لوگوں سے
وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ : اور پوشیدگی نہیں چاہتے	مِنَ اللّٰهِ : اللہ سے
وَهُوَ : اور وہ	مَعَهُمْ : ان کے ساتھ ہوتا ہے
اِذْ : جب	يُبَيِّتُوْنَ : وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں
مَا : اس کا	لَا يَرْضٰى : وہ (یعنی اللہ) راضی نہیں ہوتا
مِنَ الْقَوْلِ : جس بات سے	وَكَانَ اللّٰهُ : اور اللہ ہے
بِمَا : اس کو جو	يَعْمَلُوْنَ : وہ کرتے ہیں
مُحِيْطًا : گھیرنے والا	هٰٓاَنْتُمْ : ارے تم لوگ تو
هٰٓؤُلَآءِ : وہ ہو (کہ)	جٰدَلْتُمْ : مناظرہ کرتے ہو
عَنْهُمْ : ان کی طرف سے	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا : اس دنیوی زندگی میں
فَمَنْ : تو کون	يُّجَادِلُ : مناظرہ کرے گا
اللّٰهَ : اللہ سے	عَنْهُمْ : ان کی طرف سے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ : قیامت کے دن	اَمْ : یا
مَّنْ : کون	يَّكُوْنُ : ہوگا
عَلَيْهِمْ : ان کا	وَكِيْلًا : کارساز

نوٹ : یہ آیات اور اس کے آگے کی چند آیات ایک خاص واقعہ سے متعلق ہیں جس میں مدینہ میں آباد ایک مسلمان قبیلے کے ایک فرد نے چوری کی اور اس کا الزام ایک یہودی کے سر ڈال دیا۔ مقدمہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش ہوا تو قبیلے کے لوگوں نے باہم مشورہ کر کے اپنے آدمی کی حمایت میں اور یہودی کی مخالفت میں اپنے دلائل اور شہادتیں پیش کیں جس کو اللہ تعالیٰ نے خیانت اور جدال کہا اور ان آیات کے ذریعے رسول اللہ ﷺ پر حقیقت واضح کر دی۔

لیکن عام قرآنی اسلوب کے مطابق جو ہدایات اس سلسلہ میں دی گئیں وہ اس واقعہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ تمام موجودہ اور آئندہ آنے والے مسلمانوں کے لیے عام اور بہت سے اصولی اور فروعی مسائل پر مشتمل ہیں۔ (معارف القرآن)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آیات ۱۱۰ تا ۱۱۳

﴿وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ
يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ
خَطِيْۗـــــَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْۗـــــًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ
وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّاۗىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ
شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾﴾

ر م ی

رَمٰى يَرْمِي (ض) رَمْيًا : (۱) کوئی چیز پھینکنا۔ (۲) کسی پر الزام لگانا' تہمت لگانا۔ ﴿وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ﴾ (الانفال:۱۷) ''اور آپؐ نے نہیں پھینکا' جب آپؐ نے پھینکا اور لیکن (یعنی بلکہ) اللہ نے پھینکا۔'' ﴿وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ﴾ (النور:٤) ''اور وہ لوگ جو تہمت لگاتے ہیں پاک دامن عورتوں پر۔''

ترکیب : ''مَنْ'' شرطیہ ہے۔ ''يَعْمَلْ'' اور ''يَظْلِمْ'' اور ''يَسْتَغْفِرْ'' یہ تینوں افعال شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم ہیں' جبکہ ''يَجِدْ'' جوابِ شرط ہے۔ ''يَكْسِبْ'' بھی شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے اور ''يَكْسِبُهٗ'' جوابِ شرط ہے' لیکن درمیان میں ''اِنَّمَا'' آ جانے کی وجہ سے یہ مجزوم نہیں ہوا۔ اسی طرح ''يَرْمِ'' شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے اور ''فَقَدِ احْتَمَلَ'' جوابِ شرط ہے' لیکن فعل ماضی ہے اس لیے محلاً مجزوم ہے۔

ترجمہ:

وَمَنْ : اور جو	يَّعْمَلْ : کرتا ہے
سُوْٓءًا : کوئی برائی	اَوْ : یا
يَظْلِمْ : ظلم کرتا ہے	نَفْسَهٗ : اپنے آپ پر
ثُمَّ : پھر	يَسْتَغْفِرِ : مغفرت مانگتا ہے
اللّٰهَ : اللہ سے	يَجِدِ : تو وہ پاتا ہے
اللّٰهَ : اللہ کو	غَفُوْرًا : بے انتہا بخشنے والا
رَّحِيْمًا : ہر حال میں رحم کرنے والا	وَمَنْ : اور جو
يَّكْسِبْ : کماتا ہے	اِثْمًا : کوئی گناہ
فَاِنَّمَا : تو کچھ نہیں سوائے اس کے کہ	يَكْسِبُهٗ : وہ کماتا ہے اس کو
عَلٰى نَفْسِهٖ : اپنی ہی جان پر	وَكَانَ : اور ہے

© rasailojaraid.com

اللّٰہُ : اللہ
عَلِیْمًا: جاننے والا
حَکِیْمًا: حکمت والا
وَمَنْ : اور جو
یَّکْسِبْ : کماتا ہے
خَطِیْٓـئَۃً : کوئی خطا
اَوْ: یا
اِثْمًا : کوئی گناہ
ثُمَّ : پھر
یَرْمِ : وہ الزام ڈالتا ہے
بِهٖ : اس کا
بَرِیْٓــًٔا : کسی بے گناہ پر
فَقَدِ احْتَمَلَ : تو اُس نے اٹھایا ہے
بُھْتَانًا : ایک بہتان
وَّاِثْمًا مُّبِیْنًا : اور ایک کھلا گناہ
وَلَوْلَا : اور اگر نہ ہوتا
فَضْلُ اللّٰهِ : اللہ کا فضل
عَلَیْكَ : آپؐ پر
وَرَحْمَتُهٗ : اور اس کی رحمت
لَهَمَّتْ: تو ارادہ کیا تھا
طَّآئِفَةٌ : ایک گروہ نے
مِّنْهُمْ : ان میں سے
اَنْ: کہ
یُّضِلُّوْكَ : وہ بہکا دیں آپؐ کو
وَمَا یُضِلُّوْنَ: اور وہ نہیں بہکاتے ہیں
اِلَّآ : مگر
اَنْفُسَهُمْ: اپنے آپ کو
وَمَا یَضُرُّوْنَكَ : اور وہ نہیں نقصان کرتے آپؐ کا
مِنْ شَیْءٍ : کچھ بھی
وَاَنْزَلَ: اور اتارا
اللّٰہُ : اللہ نے
عَلَیْكَ : آپؐ پر
الْكِتٰبَ : اس کتاب کو
وَالْحِكْمَةَ : اور حکمت کو
وَعَلَّمَكَ: اور سکھایا آپؐ کو
مَا: وہ جو
لَمْ تَكُنْ : آپؐ نہیں تھے
تَعْلَمُ: (کہ) آپؐ جانتے
وَكَانَ : اور ہے
فَضْلُ اللّٰهِ : اللہ کا فضل
عَلَیْكَ : آپؐ پر
عَظِیْمًا : بہت زیادہ

آیات ۱۱۴۔۱۱۵

﴿ لَا خَیْرَ فِیْ كَثِیْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ بَیْنَ النَّاسِ ؕ
وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا ۱۱۴ وَمَنْ یُّشَاقِقِ
الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَیَتَّبِعْ غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ
جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا ۱۱۵ ﴾

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ترکیب: ''وَمَنْ'' شرطیہ ہے اور ''یَفْعَلْ'' شرط ہے' جبکہ ''نُؤْتِیْهِ'' اس کا جوابِ شرط ہے' لیکن ''سَوْفَ'' آ جانے سے یہ مجزوم نہیں ہوا۔ اسی طرح ''وَمَنْ'' شرطیہ کی شرط ''یُشَاقِقْ'' آئی ہے۔ اگر مجزوم ہونے کی وجہ سے مضاعف کا لام کلمہ ساکن ہو تو اسے ادغام کر کے اور ادغام کے بغیر' دونوں طرح استعمال کرنا جائز ہوتا ہے۔ ''یُشَاقِقْ'' یہاں ادغام کے بغیر آیا ہے۔ اور ''یَتَّبِعْ'' بھی شرط ہے جبکہ ''نُوَلِّهٖ'' اور ''نُصْلِهٖ'' جوابِ شرط ہے۔

ترجمہ:

لَا خَیْرَ: کسی قسم کی کوئی بھلائی نہیں ہے
فِیْ کَثِیْرٍ: اکثر میں
مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ: ان کی سرگوشی میں سے
اِلَّا: سوائے اس کے کہ
مَنْ: جو
اَمَرَ: ترغیب دے
بِصَدَقَةٍ: کسی خیرات کی
اَوْ مَعْرُوْفٍ: یا کسی بھلائی کی
اَوْ اِصْلَاحٍ: یا کسی اصلاح کی
بَیْنَ النَّاسِ: لوگوں کے درمیان
وَمَنْ: اور جو
یَّفْعَلْ: کرے گا
ذٰلِكَ: یہ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ: اللہ کی رضا چاہنے میں
فَسَوْفَ: تو عنقریب
نُؤْتِیْهِ: ہم دیں گے اس کو
اَجْرًا عَظِیْمًا: ایک شاندار بدلہ
وَمَنْ: اور جو
یُّشَاقِقِ: مخالفت کرے گا
الرَّسُوْلَ: ان رسول کی
مِنْۢ بَعْدِ مَا: اس کے بعد کہ جو
تَبَیَّنَ: واضح ہوئی
لَهُ: اس کے لیے
الْهُدٰى: ہدایت
وَیَتَّبِعْ: اور پیروی کرے گا
غَیْرَ سَبِیْلِ الْمُؤْمِنِیْنَ: مؤمنوں کے راستے کے علاوہ کی
نُوَلِّهٖ: تو ہم پھیر دیں گے اس کو
مَا: ادھر جدھر
تَوَلّٰى: وہ پھرا
وَنُصْلِهٖ: اور ہم ڈالیں گے اس کو
جَهَنَّمَ: جہنم میں
وَسَآءَتْ: اور کتنا برا ہے وہ
مَصِیْرًا: لوٹنا

آیات ۱۱۶ تا ۱۲۱

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۱۶﴾ اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ یَّدْعُوْنَ اِلَّا شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا ﴿۱۱۷﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ
وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّیَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَیُبَتِّكُنَّ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ
خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾ يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿١٢٠﴾ اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۡ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿١٢١﴾﴾

م ر د

مَرِدَ يَمْرَدُ (س) مَرَدًا :(۱) درخت کی ٹہنی کا پتّوں کے بغیر ہونا۔(۲) چکنا ہونا۔

مَرَدَ يَمْرُدُ (ن) مُرُوْدًا :(۱) ہمسروں سے آگے نکلنا۔(۲) نافرمان وسرکش ہونا۔ ﴿وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۣ﴾ (التوبة:١٠١) ''اور مدینے والوں میں سے کچھ لوگ آگے بڑھے نفاق پر۔''

مَارِدٌ (اسم الفاعل) : سرکشی کرنے والا۔ ﴿وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿٧﴾﴾ (الصّٰفّٰت) ''اور حفاظت کرتے ہوئے ہر ایک سرکشی کرنے والے شیطان سے۔''

مَرِيْدٌ (فَعِيْلٌ کے وزن پر صفت) : ہمیشہ اور ہر حال میں سرکش۔ آیت زیر مطالعہ۔

مَرَّدَ (تفعیل) تَمْرِيْدًا : کسی چیز کو ہموار اور چکنا کرنا۔

مُمَرَّدٌ (اسم المفعول) : چکنا کیا ہوا۔ ﴿قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ﴾ (النمل:٤٤) ''اس نے کہا کہ یہ ایک چکنا کیا ہوا محل ہے۔''

ب ت ك

بَتَكَ يَبْتُكُ وَ يَبْتِكُ (ن۔ض) بَتْكًا : کسی چیز کو کاٹنا' چیرنا۔

بَتَّكَ (تفعیل) تَبْتِيْكًا : تسلسل سے کاٹنا' چیرنا۔ آیت زیر مطالعہ۔

غ ی ر

غَارَ يَغِيْرُ (ض) غَيْرًا : کسی چیز سے مختلف ہونا' علاوہ ہونا۔

غَيْرٌ : مختلف چیز' علاوہ چیز۔ ﴿وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ﴾ (البقرة:٦١) ''اور وہ لوگ قتل کرتے تھے انبیاء کو حق کے علاوہ سے۔''

اَغَارَ (افعال) اِغَارَةً : کسی چیز کو مختلف کرنا' تاخت وتاراج کرنا' غارت گری کرنا۔

مُغِيْرٌ (اسم الفاعل) : تاراج کرنے والا۔ ﴿فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿٣﴾﴾ (العٰدیٰت) ''پھر تاراج کرنے والے صبح کو۔''

غَيَّرَ (تفعیل) تَغْيِيْرًا : کسی کی صورت یا صفات بدل دینا۔ آیت زیر مطالعہ۔

مُغَيِّرٌ (اسم الفاعل) بدلنے والا۔ ﴿ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ﴾ (الانفال:٥٣) ''یہ اس لیے کہ اللہ نہیں ہے بدلنے والا اس نعمت کو اس نے انعام کیا جسے کسی قوم پر یہاں تک کہ وہ لوگ بدلیں اس کو جو ان کے جی میں ہے۔''

تَغَيَّرَ (تفعّل) تَغَيُّرًا : بدل جانا۔ ﴿وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ﴾ (محمد:١٥) ''اور نہریں ہیں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دودھ میں سے' نہیں بدلتا اس کا مزہ۔''

ح ی ص

حَاصَ یَحِیْصُ (ض) حَیْصًا : کسی چیز سے بچنا' ہٹنا۔

مَحِیْصٌ (اسم الظرف) : بچنے کی جگہ۔ آیت زیر مطالعہ۔

ترکیب :''اِنْ یَّدْعُوْنَ'' کا ''اِنْ'' نافیہ ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ آگے ''اِلَّآ'' آ رہا ہے۔ اگر یہ ''اِنْ'' شرطیہ ہوتا تو مضارع کو مجزوم کرتا اور ''اِنْ یَّدْعُوْا'' آ تا۔ ''وَقَالَ'' کا وَ حالیہ ہے اور ''قَالَ'' کا فاعل اس میں ''ھُوَ'' کی ضمیر ہے جو ''شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا'' کے لیے ہے۔ ''فَلَیُبَتِّکُنَّ'' اور ''فَلَیُغَیِّرُنَّ'' دونوں جمع کے صیغے ہیں۔ ان کا فاعل ''ھُمْ'' کی ضمیر ہے جو ''مِنْ عِبَادِکَ'' کے لیے ہے۔

ترجمہ:

اِنَّ اللّٰہَ : یقیناً اللہ	لَا یَغْفِرُ : نہیں بخشے گا
اَنْ : (اس کو) کہ	یُّشْرَکَ : شریک کیا جائے (کچھ بھی)
بِہٖ : اس کے ساتھ	وَیَغْفِرُ : اور وہ بخش دے گا
مَا : اس کو جو	دُوْنَ ذٰلِکَ : اس کے علاوہ ہے
لِمَنْ : جس کے لیے	یَّشَآءُ : وہ چاہے گا
وَمَنْ : اور جو	یُّشْرِکْ : شریک کرتا ہے
بِاللّٰہِ : اللہ کے ساتھ	فَقَدْ ضَلَّ : تو وہ گمراہ ہوا ہے
ضَلٰلًاۢ بَعِیْدًا : دور کا گمراہ ہونا	اِنْ یَّدْعُوْنَ : وہ لوگ نہیں پکارتے
مِنْ دُوْنِہٖٓ : اس کے علاوہ	اِلَّآ : مگر
اِنٰثًا : عورتوں کو	وَاِنْ یَّدْعُوْنَ : اور وہ نہیں پکارتے
اِلَّآ : مگر	شَیْطٰنًا مَّرِیْدًا : سرکش شیطان کو
لَّعَنَہُ : لعنت کرے اس پر	اللّٰہُ : اللہ
وَ : اور	قَالَ : اس نے کہا
لَاَتَّخِذَنَّ : میں لازماً ہتھیا لوں گا	مِنْ عِبَادِکَ : تیرے بندوں میں سے
نَصِیْبًا مَّفْرُوْضًا : ایک مقرر حصہ	وَّلَاُضِلَّنَّھُمْ : اور میں لازماً بہکاؤں گا ان کو
وَلَاُمَنِّیَنَّھُمْ : اور میں لازماً تمناؤں میں مبتلا کروں گا ان کو	وَلَاٰمُرَنَّھُمْ : اور میں لازماً ترغیب دوں گا ان کو
فَلَیُبَتِّکُنَّ : پھر وہ لوگ لازماً چیریں گے	اٰذَانَ الْاَنْعَامِ : چوپاؤں کے کان
وَلَاٰمُرَنَّھُمْ : اور میں لازماً ترغیب دوں گا ان کو	فَلَیُغَیِّرُنَّ : پھر وہ لازماً بدلیں گے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خَلْقَ اللّٰهِ: اللہ کی خلقت کو	وَمَنْ :اور جو
يَتَّخِذِ :بناتا ہے	الشَّيْطٰنَ :شیطان کو
وَلِيًّا :کارساز	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ :اللہ کے علاوہ
فَقَدْ خَسِرَ :تو اس نے گھاٹا اٹھایا ہے	خُسْرَانًا مُّبِيْنًا: کھلم کھلا ایک بہت بڑا گھاٹا
يَعِدُهُمْ :وہ وعدہ کرتا ہے ان سے	وَيُمَنِّيْهِمْ: اور وہ تمناؤں میں مبتلا کرتا ہے ان کو
وَمَا يَعِدُهُمُ :اور وعدہ نہیں کرتا ان سے	الشَّيْطٰنُ :شیطان
اِلَّا :مگر	غُرُوْرًا :دھوکوں کا
اُولٰٓئِكَ :یہ لوگ ہیں	مَاْوٰىهُمْ :جن کا ٹھکانہ
جَهَنَّمُ :جہنم ہے	وَلَا يَجِدُوْنَ :اور وہ نہیں پائیں گے
عَنْهَا :اس سے	مَحِيْصًا: کوئی بچنے کی جگہ

نوٹ :اس آیت میں جس ردّ و بدل کو شیطانی فعل قرار دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ انسان کسی چیز سے وہ کام لے جس کے لیے اللہ نے اسے پیدا نہیں کیا ہے' اور کسی چیز سے وہ کام نہ لے جس کے لیے اللہ نے اسے پیدا کیا ہے۔ بالفاظِ دیگر وہ تمام افعال جو انسان اپنی اور اشیاء کی فطرت کے خلاف کرتا ہے' اور وہ تمام صورتیں جو وہ منشائے فطرت سے گریز کے لیے اختیار کرتا ہے' اس آیت کی رو سے شیطان کی گمراہ کن تحریکات کا نتیجہ ہیں۔ مثلاً رَہبانیت' مَردوں اور عورتوں کو بانجھ بنانا' عورتوں کو ان خدمات سے منحرف کرنا جو فطرت نے ان کے سپرد کی ہیں اور انہیں تمدن کے ان شعبوں میں گھسیٹ لانا جن کے لیے مرد پیدا کیا گیا ہے۔ یہ اور اس طرح کے بے شمار افعال جو شیطان کے شاگرد دنیا میں کر رہے ہیں' دراصل یہ معنی رکھتے ہیں کہ یہ لوگ خالق کائنات کے ٹھہرائے ہوئے قوانین کو غلط سمجھتے ہیں اور ان میں اصلاح فرمانا چاہتے ہیں۔ (تفہیم القرآن)

آیات ۱۲۲ تا ۱۲۶

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ
الْكِتٰبِ ۭ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْۗءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾ وَمَنْ
يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ
نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۭ
وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾﴾

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ترکیب: ''وَعْدَ اللّٰہِ'' کی نصب بتا رہی ہے کہ یہ کسی فعل محذوف کا مفعول ہے۔ وہ فعل ''قَدْ وَقَعَ'' بھی ہوسکتا ہے۔ ''حَقًّا'' حال ہے اور ''قِیْلًا'' تمیز ہے۔ ''بِاَمَانِیِّکُمْ'' اگر ''لَیْسَ'' کی خبر ہوتی پھر ''لَیْسَ'' کے بجائے ''لَیْسَتْ'' آتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ خبر نہیں ہے اور ''لَیْسَ'' کا اسم اور خبر دونوں محذوف ہیں جو کہ ''اَمْرُ الْقِیٰمَۃِ وَاجِبًا'' ہوسکتا ہے۔ اس طرح ''بِاَمَانِیِّکُمْ'' متعلق خبر ہے اور اس پر ''ب'' مطابقت کا ہے۔ ''وَلَآ اَمَانِیِّ'' کی جر بتارہی ہے کہ یہ ''ب'' پر عطف ہے۔ ''یُجْزَ'' دراصل مضارع مجہول ''یُجْزٰی'' ہے' جواب شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم ہوا تو ''ی'' گرگئی۔ ''وَلَا یَجِدْ'' کا مفعول ''وَلِیًّا'' اور ''نَصِیْرًا'' ہیں۔ ''مِنْ ذَکَرٍ'' کا ''مِنْ'' بیانیہ ہے۔ ''حَنِیْفًا'' حال ہے۔ اس کو ''اِبْرٰھِیْمَ'' کا حال بھی مانا جاسکتا ہے اور ''اِتَّبَعَ'' کی ضمیر فاعلی کا بھی۔ ہماری ترجیح ہے کہ اس کو ضمیر فاعلی کا حال مانا جائے۔

ترجمہ:

وَالَّذِیْنَ : اور وہ لوگ جو — اٰمَنُوْا : ایمان لائے
وَعَمِلُوا : اور عمل کیے — الصّٰلِحٰتِ : نیکی کے
سَنُدْخِلُھُمْ : ہم عنقریب داخل کریں گے ان کو — جَنّٰتٍ : ایسے باغات میں
تَجْرِیْ : بہتی ہیں — مِنْ تَحْتِھَا : جن کے نیچے سے
الْاَنْھٰرُ : نہریں — خٰلِدِیْنَ : ایک حالت میں رہتے ہوئے
فِیْھَآ : اس میں — اَبَدًا : ہمیشہ
وَعْدَ اللّٰہِ : (ہو چکا) اللہ کا وعدہ — حَقًّا: حق ہوتے ہوئے
وَمَنْ : اور کون — اَصْدَقُ : زیادہ سچا ہے
مِنَ اللّٰہِ : اللہ سے — قِیْلًا: بلحاظ بات کے
لَیْسَ: (قیامت کا معاملہ) نہیں ہے — بِاَمَانِیِّکُمْ : تمہاری آرزوؤں کے مطابق
وَلَآ اَمَانِیِّ اَھْلِ الْکِتٰبِ: اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں کے مطابق — مَنْ : جو
یَّعْمَلْ: عمل کرے گا — سُوْٓءًا: کسی برائی کا
یُّجْزَ : تو اس کو بدلہ دیا جائے گا — بِہٖ : اس کا
وَلَا یَجِدْ: اور وہ نہیں پائے گا — لَہٗ : اپنے لیے
مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ : اللہ کے علاوہ — وَلِیًّا: کوئی کارساز
وَّلَا نَصِیْرًا: اور نہ کوئی مددگار — وَمَنْ: اور جو
یَّعْمَلْ: کرے گا — مِنَ الصّٰلِحٰتِ: نیکیوں میں سے
مِنْ ذَکَرٍ : مذکر ہو — اَوْ اُنْثٰی: یا مؤنث

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وَ: اس حال میں کہ — هُوَ: وہ

مُؤْمِنٌ: مؤمن ہو — فَاُولٰٓئِكَ: تو وہ لوگ

يَدْخُلُوْنَ: داخل ہوں گے — الْجَنَّةَ: جنت میں

وَلَا يُظْلَمُوْنَ: اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا — نَقِيْرًا: اِک تل بھر بھی

وَمَنْ: اور کون — اَحْسَنُ: زیادہ اچھا ہے

دِيْنًا: بلحاظ دین کے — مِّمَّنْ: اس سے جس نے

اَسْلَمَ: فرمانبردار کیا — وَجْهَهٗ: اپنے چہرے کو

لِلّٰهِ: اللہ کا — وَ: اس حال میں کہ

هُوَ: وہ — مُحْسِنٌ: احسان کرنے والا ہے

وَّاتَّبَعَ: اور اس نے پیروی کی — مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ: ابراہیمؑ کے طریقے کی

حَنِيْفًا: یکسو ہو کر — وَاتَّخَذَ: اور بنایا

اللّٰهُ: اللہ نے — اِبْرٰهِيْمَ: ابراہیمؑ کو

خَلِيْلًا: دوست — وَلِلّٰهِ: اور اللہ ہی کے لیے ہے

مَا: وہ جو — فِي السَّمٰوٰتِ: آسمانوں میں ہے

وَمَا: اور وہ جو — فِي الْاَرْضِ: زمین میں ہے

وَكَانَ: اور ہے — اللّٰهُ: اللہ

بِكُلِّ شَيْءٍ: ہر چیز کا — مُّحِيْطًا: احاطہ کرنے والا

آیات ۱۲۷ تا ۱۳۰

﴿وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ۭ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى
النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ
الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿١٢٧﴾
وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا
صُلْحًا ۭ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۭ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۭ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١٢٨﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ
الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٢٩﴾ وَاِنْ
يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿١٣٠﴾﴾

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ش ح ح

شَحَّ يَشُحُّ (ن) شُحًّا :لالچ کرنا' بخل کرنا۔

شُحٌّ (اسم ذات بھی ہے) :لالچ' بخل۔ آیت زیر مطالعہ۔

شَحِیْحٌ ج اَشِحَّۃٌ (فَعِیْلٌ کے وزن پر صفت) :ہمیشہ لالچ کرنے والا' لالچی' بخیل۔ ﴿اَشِحَّۃً عَلَی الْخَیْرِ ط﴾ (الاحزاب:۱۹) ''رال ٹپکاتے ہوئے مال پر۔''

ع ل ق

عَلِقَ یَعْلَقُ (س) عُلُوْقًا :کسی چیز کا کسی چیز میں پھنس کر اس میں الجھ جانا' چمٹ جانا' لٹک جانا۔

عَلَقٌ: چمٹی ہوئی یا لٹکی ہوئی چیز' جمے ہوئے خون کا لوتھڑا۔ ﴿فَاِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَۃٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَۃٍ﴾ (الحج:۵) ''تو ہم نے پیدا کیا تم کو ایک مٹی سے' پھر پانی کی ایک بوند سے' پھر خون کے ایک لوتھڑے سے۔''

عَلَّقَ (تفعیل) تَعْلِیْقًا :چمٹانا' لٹکانا۔

مُعَلَّقٌ (اسم المفعول) :لٹکایا ہوا' آیت زیر مطالعہ۔

ترکیب :''وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ'' فِیْ یَتٰمَی النِّسَاءِ'' کے ''فِیْ'' پر عطف ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ ''وَاَنْ'' بھی ''وَمَا یُتْلٰی عَلَیْکُمْ'' پر عطف ہے۔ ''وَمَا تَفْعَلُوْا'' کا ''مَا'' شرطیہ ہے اس لیے ''تَفْعَلُوْا'' مجزوم ہے۔ ''وَاِنِ امْرَاَۃٌ'' میں ''اِمْرَاَۃٌ'' مبتدأ ہے اور جملہ فعلیہ ''خَافَتْ'' اس کی خبر ہے۔ ''اُحْضِرَتْ'' کا نائب فاعل ''اَلْاَنْفُسُ'' ہے اور ''اَلشُّحَّ'' مفعول ثانی ہے۔ ''یُغْنِ'' جوابِ شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم ہوا ہے تو اس کی ''ی'' گر گئی ہے۔

ترجمہ:

وَیَسْتَفْتُوْنَکَ:اور یہ پوچھتے ہیں آپ سے	فِی النِّسَآءِ:عورتوں کے بارے میں
قُلِ: آپ کہیے	اللّٰہُ :اللہ
یُفْتِیْکُمْ :بتاتا ہے تم کو	فِیْھِنَّ :ان عورتوں کے بارے میں
وَمَا:اور جو	یُتْلٰی عَلَیْکُمْ :پڑھ کر سنایا گیا تم کو
فِی الْکِتٰبِ :اس کتاب میں	فِیْ یَتٰمَی النِّسَآءِ الّٰتِیْ :ایسی عورتوں کے یتیموں کے بارے میں
لَا تُؤْتُوْنَھُنَّ :تم نہیں دیتے جن کو	مَا :وہ جو
کُتِبَ :فرض کیا گیا	لَھُنَّ :ان کے لیے
وَ :اور (یعنی پھر بھی)	تَرْغَبُوْنَ :رغبت رکھتے ہو
اَنْ :کہ	تَنْکِحُوْھُنَّ :تم نکاح کرو ان سے
وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ: اور لڑکوں میں سے کمزوروں کے بارے میں	وَاَنْ :اور یہ کہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تَقُوْمُوْا :تم قائم رہو
بِالْقِسْطِ:انصاف پر
تَفْعَلُوْا :تم کرو گے
فَاِنَّ اللّٰہَ :تو یقیناً اللہ
بِہٖ :اس کو
وَاِنِ :اور اگر
خَافَتْ :خوف رکھتی ہے
نُشُوْزًا:بدمزاجی کا
اِعْرَاضًا :بے توجہی کا
عَلَيْهِمَآ :ان دونوں پر
يُّصْلِحَا :وہ دونوں سمجھوتہ کرلیں
صُلْحًا:صلح کا
خَيْرٌ:بہتر ہے
الْاَنْفُسُ :طبیعتوں میں
وَاِنْ :اور اگر
وَتَتَّقُوْا :اور تقویٰ کرو
کَانَ :ہے
تَعْمَلُوْنَ :تم کرتے ہو
وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا:اور تم ہرگز استطاعت نہیں رکھتے
تَعْدِلُوْا :عدل کرو
وَلَوْ :اور اگر (یعنی خواہ)
فَلَا تَمِيْلُوْا :تو پھر تم ایک (ہی) کے مت ہو رہو
فَتَذَرُوْهَا: کہ چھوڑ دو اس کو (یعنی دوسری بیوی کو)
وَاِنْ :اور اگر
وَتَتَّقُوْا :اور تقویٰ کرو
کَانَ :ہے

لِلْيَتٰمٰى :یتیموں کے لیے
وَمَا :اور جو
مِنْ خَيْرٍ :کوئی بھی بھلائی
کَانَ :ہے
عَلِيْمًا :جاننے والا
امْرَاَةٌ :کوئی عورت
مِنْۢ بَعْلِهَا:اپنے شوہر سے
اَوْ :یا
فَلَا جُنَاحَ :تو کوئی گناہ نہیں ہے
اَنْ: کہ
بَيْنَهُمَا: آپس میں
وَالصُّلْحُ :اور صلح
وَاُحْضِرَتِ:اور حاضر کی گئی (یعنی رچا بسا دی گئی)
الشُّحَّ :لالچ
تُحْسِنُوْا :تم احسان کرو
فَاِنَّ اللّٰہَ :تو یقیناً اللہ
بِمَا :اس سے جو
خَبِيْرًا:باخبر
اَنْ :کہ
بَيْنَ النِّسَآءِ :عورتوں (بیویوں) کے مابین
حَرَصْتُمْ :تم خواہش کرو
كُلَّ الْمَيْلِ :بالکل ایک طرف کا ہونا
كَالْمُعَلَّقَةِ :لٹکائی ہوئی کی مانند
تُصْلِحُوْا :تم اصلاح کرو
فَاِنَّ اللّٰہَ :تو یقیناً اللہ
غَفُوْرًا :بے انتہا بخشنے والا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رَّحِيۡمًا: ہر حال میں رحم کرنے والا	وَاِنۡ :اور اگر
يَّتَفَرَّقَا :وہ دونوں الگ ہو جائیں	يُغۡنِ :تو بے نیاز کر دے گا
اللّٰهُ :اللہ	كُلًّا :سب کو
مِّنۡ سَعَتِهٖ :اپنی وسعت سے	وَكَانَ :اور ہے
اللّٰهُ :اللہ	وَاسِعًا :وسعت دینے والا
حَكِيۡمًا :حکمت والا	

نوٹ: بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ اس سورۃ کی آیت ۳ میں عدل کی شرط کے ساتھ چار تک کی شادیاں کرنے کی اجازت دی گئی تھی‘ لیکن اب آیت ۱۲۹ میں عدل کو ناممکن قرار دے کر اس اجازت کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔

اس آیت میں اگر صرف اتنا ہی کہا ہوتا کہ تم عورتوں کے درمیان عدل نہیں کر سکتے‘ تو پھر اس استدلال کو قبول کرنا ممکن تھا‘ لیکن اس کے ساتھ ہی یہ ہدایت موجود ہے کہ ایسی صورت میں ایک ہی بیوی کے مت ہو رہو۔ اس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ چار تک شادیاں کرنے کی اجازت منسوخ نہیں ہوئی ہے۔

صحیح بات یہ ہے کہ ابتدا میں جو ہدایات دی گئی تھیں ان کو سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کے سلسلے میں کچھ الجھنیں اور سوالات پیدا ہوئے تھے۔ ان کی وضاحت ان آیات زیر مطالعہ میں کی گئی ہے۔ اس پس منظر میں آیت ۱۲۹ کا صحیح مفہوم یہ ہے کہ طبعی میلان اور دلی لگاؤ کے پہلو سے تمام بیویوں کے درمیان برابری کرنا تمہارے اختیار میں نہیں ہے۔ اور اسلام کا یہ اصول ہے کہ جس چیز پر انسان کا اختیار نہ ہو تو اس پر اس سے مواخذہ نہیں ہوتا۔ اس لیے اس پہلو سے برابری نہ کرنے پر تم سے مواخذہ نہیں ہوگا۔ البتہ دلی لگاؤ میں فرق کے باوجود تمام بیویوں کے حقوق کی ادائیگی میں برابری کرنا تمہارے اختیار میں ہے۔ اس لیے اس میں کوتاہی پر تمہارا مواخذہ ہوگا۔

آیات ۱۳۱ تا ۱۳۴

﴿وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ‌ؕ وَلَقَدۡ وَصَّيۡنَا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَاِيَّاكُمۡ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ‌ؕ وَاِنۡ تَكۡفُرُوۡا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيۡدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ‌ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنۡ يَّشَاۡ يُذۡهِبۡكُمۡ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاۡتِ بِاٰخَرِيۡنَ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيۡرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا فَعِنۡدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۱۳۴﴾﴾

ترکیب: ’’وَصَّيۡنَا‘‘ کا مفعول اوّل ’’اَلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ‘‘ ہے اور ’’اِيَّاكُمۡ‘‘ اس کا مفعول ثانی ہے۔ ’’يَاۡتِ‘‘ جواب شرط ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے اور اس کی ’ی‘ گری ہوئی ہے۔ ’’ثَوَابُ الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ‘‘ مبتدأ موخر نکرہ ہے‘ اس کی خبر محذوف ہے اور ’’فَعِنۡدَ اللّٰهِ‘‘ قائم مقام خبر مقدم ہے۔

ترجمہ:

وَلِلّٰهِ :اور اللہ ہی کے لیے ہے	مَا :وہ جو

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فِی السَّمٰوٰتِ : آسمانوں میں ہے
فِی الْاَرْضِ : زمین میں ہے
الَّذِیْنَ : ان لوگوں کو جن کو
مِنْ قَبْلِکُمْ : تم سے پہلے
اَنِ : کہ
اللّٰہَ : اللہ کا
تَکْفُرُوْا : تم انکار کرو گے
لِلّٰہِ : اللہ ہی کے لیے ہے
فِی السَّمٰوٰتِ : آسمانوں میں ہے
فِی الْاَرْضِ : زمین میں ہے
اللّٰہُ : اللہ
حَمِیْدًا : حمد کیا ہوا
مَا : وہ جو
وَمَا : اور وہ جو
وَکَفٰی : اور کافی ہے
وَکِیْلًا : بطور کام نکالنے والے کے
یَّشَاْ : وہ چاہے
اَیُّھَا النَّاسُ : اے لوگو
بِاٰخَرِیْنَ : دوسروں کو
اللّٰہُ : اللہ
قَدِیْرًا : قدرت رکھنے والا
کَانَ یُرِیْدُ : ارادہ کرے گا
فَعِنْدَ اللّٰہِ : تو اللہ کے پاس (تو)
وَکَانَ : اور ہے
سَمِیْعًا : سننے والا

وَمَا : اور وہ جو
وَلَقَدْ وَصَّیْنَا : اور بے شک ہم تاکید کر چکے ہیں
اُوْتُوا الْکِتٰبَ : دی گئی کتاب
وَاِیَّاکُمْ : اور تم کو بھی
اتَّقُوا : تقویٰ کرو
وَاِنْ : اور اگر
فَاِنَّ : تو یقیناً
مَا : وہ جو
وَمَا : اور وہ جو
وَکَانَ : اور ہے
غَنِیًّا : بے نیاز
وَلِلّٰہِ : اور اللہ ہی کے لیے ہے
فِی السَّمٰوٰتِ : آسمانوں میں ہے
فِی الْاَرْضِ : زمین میں ہے
بِاللّٰہِ : اللہ
اِنْ : اگر
یُّذْهِبْکُمْ : تو وہ لے جائے گا تم کو
وَیَاْتِ : اور وہ لے آئے گا
وَکَانَ : اور ہے
عَلٰی ذٰلِکَ : اس پر
مَنْ : جو
ثَوَابَ الدُّنْیَا : دنیا کے ثواب کا
ثَوَابُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ : دنیا اور آخرت (دونوں) کا ثواب ہے
اللّٰہُ : اللہ
بَصِیْرًا : دیکھنے والا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com